السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک موحد مومن آدمی نے اپنی بیٹیوں کو بغیر مہر کے ہی نکاح کے لیے مباح کردیا ہے نہ کوئی مال نہ کوئی کپڑا اور نہ ہی کچھ اور بس اس نے اللہ اور اس کے رسول (یعنی دین کو) ہی مدنظر رکھا ہے تو کیا یہ نکاح صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح میں مہر کے بغیر کوئی چارہ نہیں کیونکہ کتاب وسنت اور اجماع کے دلائل اس کے وجوب پر ہی دلالت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَءاتُوا النِّساءَ صَدُقـٰتِهِنَّ نِحلَةً... ٤ ... سورة النساء

"عورتوں کو ان کے مہر راضی خوشی ادا کرو۔"

اور فرمایا ہے :

وَأُحِلَّ لَكُم ما وَراءَ ذٰلِكُم أَن تَبتَغوا بِأَموٰلِكُم مُحصِنينَ غَيرَ مُسـٰفِحينَ فَمَا استَمتَعتُم بِهِ مِنهُنَّ فَـٔاتوهُنَّ أُجورَهُنَّ فَريضَةً وَلا جُناحَ عَلَيكُم فيما تَرٰضَيتُم بِهِ مِن بَعدِ الفَريضَةِ... ٢٤ ... سورة النساء

"اوران عورتوں کے سوا اور عورتیں تم پر حلال کی گئی ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لیے نہ کہ شہوت رانی کے لیے اس لیے جن سے تم فائدہ اٹھاؤ انہیں ان کا مقرر کیا ہوا مہر دے دو اور مہر مقرر ہوجانے کے بعد تم آپس کی رضامندی سے جو طے کرلو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔"

اور یہ بھی ثابت ہے کہ ایک عورت نے حاضر ہوکر اپنے نفس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پیش کردیا مگر آپ کو اس کی حاجت نہ تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ساتھی نے اس سے شادی کا ارادہ کیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مہر لانے کو کہا، جب اس نے فقروفاقے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جاؤ تلاش کرو خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ اس نے تلاش کیا لیکن انگوٹھی بھی نہ ملی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ اس کی شادی کرنے سے انکار کردیا الا کہ وہ کوئی ایسی چیز اس پر خرچ کرے جس میں اس کا کوئی فائدہ ہو۔ بالآخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اس عورت کے ساتھ قرآن کی ان سورتوں کے بدلے میں شادی کردی جو اسے یاد تھیں کہ وہ اسے سکھائے گا۔

اور امت کا اجماع ہے کہ نکاح میں مہر ضروری ہے اور جس نے کسی عورت سے بغیر مہر کے شادی کی اس نکاح کے متعلق کہا گیا ہے کہ ان دونوں کا نکاح باطل ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نکاح صحیح ہے البتہ شرط باطل ہے اور اس عورت کے لیے ہم بستری یا شوہر کی وفات کے ساتھ مہر مثل (جتنا اس خاندان کی عورتوں کو عام طور پر دیا جاتا ہے) واجب ہے۔ یہی دوسرا قول ہی راجح ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

شیخ صالح بن فوزان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مہر کے حکم کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا : نکاح میں مہر واجب ہے اور یہ عورت کا حق ہے۔ (شیخ صالح فوزان)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص243

محدث فتویٰ